آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صدرِ محترم آغا محمد یحییٰ خان نے راجشاہی میں خطاب کے دوران فرمایا۔ کہ ہمارے معاشرے کی بنیادی ضرورت یہ ہے کہ اپنے عقیدے اور نظریئے کے بنیادی اصولوں کو نقصان پہنچائے بغیر سائنس اور ٹیکنالوجی کے دور میں شامل ہوجائے، انہوں نے کہا کہ اسلام خود علم کے حصول و توسیع پر زور دیتا ہے اور بنیادی طور پر سائنس اور ہمارے عقیدے میں کوئی تضاد نہیں۔ صدرِ محترم کا سائنسی ترقی کے ساتھ عقیدے اور نظریئے کے تحفظ پر زور دینا ایک خوش آئند تبدیلی ہے جو پچھلے آمرانہ دور اور موجودہ اقتدار کے اندازِ فکر میں محسوس ہورہی ہے۔ عصرِ حاضر کے فکر و نظر کی اصل گمراہی یہی ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے یا تو دین اور عقیدہ کو یکسر نظر انداز کردیا جائے یا اسے ثانوی حیثیت دی جائے، ہمیں مذہب کو موجودہ دور کے تقاضوں سے نہیں بلکہ موجودہ تقاضوں کو مذہب سے ہم آہنگ کرنا ہے، سائنس کو مذہب کی لگام لگا کر ہم موجودہ ترقی کی دوڑ میں منزل سے ہمکنار ہوسکتے ہیں، دین اور عقیدے سے بے لگام سائنس کا نتیجہ ہلاکت ہے۔ صدر ایوب خان کی بنیادی غلطی یہ تھی کہ وہ فطرت کے ابدی حقائق، مذہب اور عقیدہ کو عصری تقاضوں کی قربان گاہ پر قربان کرنا چاہتا تھا حالانکہ مذہب انسان کیلئے نہیں بلکہ انسان مذہب (عبادت) کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ اور وہ ہر دور اور اُسکے تقاضوں کو عبدیت کا طوق پہنا کر ہی مقصدِ تخلیق سے ہمکنار ہوسکتا ہے۔ سائنس اور مذہب کے موضوع پر سابق صدر کے خیالات کو سامنے رکھ کر ہم موجودہ صدر کے محتاط اور حقیقت پسندانہ خیالات کی تحسین کئے بغیر نہیں رہ سکتے، پچھلے دنوں ایسے ہی معتدلانہ خیالات کا اظہار ہمارے گورنر جناب نور خان بھی فرماچکے ہیں۔

★

سابق مرکزی وزیر قانون و پارلیمانی امور مسٹر ایس ایم ظفر نے ہیری بنجمن اور آر ای ایل ماسٹرز کی لکھی ہوئی کتاب "دی پراسٹیچیوٹ ان سوسائٹی" کی اشاعت کے خلاف احتجاج کیا ہے، جس میں سرورِ کونین کے بارہ میں قابلِ اعتراض مواد موجود ہے، مرکزی وزارتِ داخلہ کے نام ایک خط میں انہوں نے ایسی کتاب پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے، جس میں آنحضورؐ کی ذاتِ گرامی پر بدترین حملے کئے